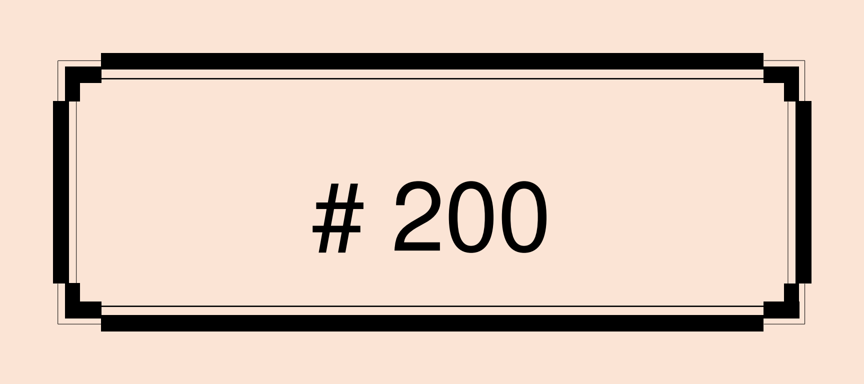


200

آیات نمبر 36 تا 44 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں نوح علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت۔
اللہ کی طرف سے ایک کشتی بنانے کا حکم۔ اللہ کی طرف سے بارش اور طوفان کا عذاب اور اہل
ایمان کے سوا پوری قوم نوح کی تباہی کے واقعات۔

وَ اُوۡحِیَ اِلٰی نُوۡحٍ اَنَّهٗ لَنۡ یُّؤۡمِنَ مِنۡ قَوۡمِكَ اِلَّا مَنۡ قَدۡ اٰمَنَ فَلَا
تَبۡتَئِسۡ بِمَا كَانُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ اور نوح کی طرف یہ وحی بھیجی گئی کہ تیری قوم میں
سے جو لوگ ایمان لا چکے ہیں، اب ان کے بعد کوئی اور مزید ایمان نہیں لائے گا، پس
جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں اس پر تو غمگین نہ ہو ﴿٣٦﴾ وَ اصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡیُنِنَا وَ
وَحۡیِنَا وَ لَا تُخَاطِبۡنِیۡ فِی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ اور ہماری
آنکھوں کے سامنے ہمارے حکم کے مطابق ایک کشتی بناؤ اور آئندہ ان ظالموں کے
بارے میں مجھ سے کوئی گفتگو نہ کرنا کیونکہ یہ سب غرق کر دیئے جائیں گے ﴿٣٧﴾ وَ
یَصۡنَعُ الۡفُلۡكَ ۟ وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَیۡهِ مَلَاٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ سَخِرُوۡا مِنۡهُ ؕ نوح (علیہ
السّلام) نے کشتی بنانے کا کام شروع کر دیا اور جب کبھی ان کی قوم کے سردار اُن کے
پاس سے گزرتے تو نوح (علیہ السّلام) پر ہنستے اور ان کا مذاق اڑاتے قَالَ اِنۡ
تَسۡخَرُوۡا مِنَّا فَاِنَّا نَسۡخَرُ مِنۡكُمۡ كَمَا تَسۡخَرُوۡنَ نوح (علیہ السّلام) انہیں
جواب دیتے کہ آج تو تم ہم پر ہنس رہے ہو لیکن جس طرح تم ہم پر ہنس رہے ہو اسی
طرح ایک دن ہم بھی تم پر ہنسیں گے ﴿٣٨﴾ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ یَّاۡتِیۡهِ عَذَابٌ
یُّخۡزِیۡهِ وَ یَحِلُّ عَلَیۡهِ عَذَابٌ مُّقِیۡمٌ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ

کون ہے جس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب
نازل ہوتا ہے ۝۳۹ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِیْهَا
مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ
اٰمَنَ ؕ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور سے پانی ابلنے لگا تو ہم نے نوح علیہ
السلام کو حکم دیا کہ ہر قسم کے جانوروں میں سے نر و مادہ کا ایک ایک جوڑا اس کشتی میں
سوار کرا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوار کر لو سوائے ان لوگوں کے جن کے بارے
میں پہلے بتایا جا چکا ہے اور ان لوگوں کو بھی جو ایمان لے آئے ہیں وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ
اِلَّا قَلِیْلٌ اور تھوڑے ہی لوگ نوح کے ساتھ ایمان لائے تھے ۝۴۰ وَ قَالَ
ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اور نوح نے اپنے ساتھیوں
سے کہا کہ تم سب اس کشتی میں سوار ہو جاؤ کہ اس کا چلنا اور ٹھہرنا سب اللہ کے نام کی
برکت سے ہے اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ بے شک میرا رب بڑا بخشنے والا اور ہر وقت
رحم کرنے والا ہے ۝۴۱ وَ هِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَ نَادٰی نُوْحُ
اِبْنَهٗ وَ كَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ اور وہ
کشتی انہیں لے کر پہاڑ جیسی بلند موجوں میں چلنے لگی اور نوح نے اپنے بیٹے کو جو دور
الگ کھڑا تھا، پکارا کہ اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ کشتی میں سوار ہو جا اور کافروں
کے ساتھ شامل نہ ہو ۝۴۲ قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ ؕ اس نے
جواب دیا کہ میں ابھی کسی پہاڑ پر پناہ لے لوں گا، جو مجھے اس پانی سے بچا لے گا قَالَ

لَا عَاصِمَ الۡيَوۡمَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ‌ۚ نوح نے کہا کہ آج کے دن
اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی نہیں سوائے اس کے جس پر اللہ رحم فرمائے وَحَالَ
بَيۡنَهُمَا الۡمَوۡجُ فَكَانَ مِنَ الۡمُغۡرَقِيۡنَ اسی دوران دونوں کے درمیان ایک
موج حائل ہو گئی اور نوح کا بیٹا بھی ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا ﴿۴۳﴾ وَقِيۡلَ يٰۤاَرۡضُ
ابۡلَعِىۡ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقۡلِعِىۡ وَغِيۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ وَاسۡتَوَتۡ
عَلَى الۡجُوۡدِىِّ وَقِيۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین
اپنے پانی کو نگل جا اور اے آسمان اپنے پانی کو روک لے، پھر زمین سے پانی خشک کر
دیا گیا اور فیصلہ چکا دیا گیا، پھر کشتی جودی پہاڑ پر جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ اپنے اوپر
ظلم کرنے والے لوگ اللہ کی رحمت سے دور ہو گئے ﴿۴۴﴾